39827 ـ نفلي روزہ رکھنےکےبعد روزہ کھول دیا تو کیا قضاء واجب ہے

سوال

ایک شخص نے شوال کےچھ روزے رکھنا چاہے، اور ان ایام میں سے کسي ایک دن روزہ رکھ لینے کےبعد بغیر کسي عذر کےروزہ کھول دیا اور مکمل نہیں کیا تو کیا وہ شوال کےچھ روزے مکمل کرنے کےبعد اس دن کي قضاء کرےگا اور یہ روزے سات ہونگے یا کہ شوال کےصرف چھ روزے ہي شمار ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جوشخص نفلي روزہ شروع کرلے تو کیا اسے وہ روزہ مکمل کرنا واجب ہے کہ نہیں ؟ اس میں علماء کرام کےدو قول ہیں :

پہلا قول:

نفلي روزہ مکمل کرنا لازم نہیں، حنابلہ اور شافعیہ کا یہي مذہب ہے انہوں نےمندرجہ ذیل احادیث سے استدلال کیا ہے:

1 ـ ام المؤمنین عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بیان کرتي ہیں کہ ایک دن رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور کہنےلگے: کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ہم نےجواب نفي میں دیا تونبي صلي اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے تو پھر میں روزہ سے ہوں، پھر ایک دن تشریف لائے تو ہم نے کہا اے اللہ تعالي کےرسول صلي اللہ علیہ وسلم ہمیں حیسہ (چوري) ہدیہ دیا گیا ہے ، تو رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم فرمانےلگے مجھےدکھاؤ میں نے تو صبح روزہ رکھا تھا، پھر نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے وہ کھا لیا. صحیح مسلم حدیث نمبر (1154)

2 ـ ابوجحیفہ کہتےہیں کہ: تو ابو درداء رضي اللہ تعالي عنہ آئے اور ان کےلیے کھانا تیار کیا (یعني سلمان رضي اللہ تعالي عنہ کےلیے) اور کہنےلگے: کھاؤ میں توروزہ سے ہوں، سلمان رضي اللہ تعالي عنہ کہنےلگےمیں توتب کھاؤں گا جب آپ بھي کھائیں گے، وہ کہتےہیں کہ انہوں نےکھایا ، سلمان رضي اللہ تعالي عنہ انہیں کہنےلگے: بلاشبہ تیرے رب کا تجھ پر حق ہے اور تیرے نفس کا بھي تجھ پر حق ہے، اور تیرے اہل وعیال کا بھي تجھ پر حق ہے لھذا ہر حقدار کو اس کا حق دو، تو وہ نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم کےپاس آئے اور یہ سب کچھ ذکر کیا تو رسول کریم صلي

الله عليه وسلم نےفرمايا سلمان رضي الله تعالي عنه نے سچ كہا ہے. صحيح بخاري حديث نمبر (1968)

3 ـ ابوسعيد خدري رضي الله تعالي عنه بيان كرتےہيں كہ: ميں نے رسول كريم صلي الله عليه وسلم كےليے كھانا تيار كيا تو جب كھانا لگايا گيا تو ايك شخص كہنےلگا ميں روزے سے ہوں ، تورسول كريم صلي الله عليه وسلم فرمانے لگے: تيرے بھائي نے تجھےدعوت دي ہے اور تيرے ليے تكلف كيا ہے روزه كھول دو اور اگر چاہو تو اس كي جگه روزه ركھ لينا.

سنن دارقطني حديث نمبر (24) حافظ ابن حجر رحمه الله تعالي نے فتح الباري ميں اسے حسن قرار ديا ہے. ديكھيں فتح الباري (4 / 210)

دوسرا قول :

نفلي روزه مكمل كرنا لازم ہے، اگر كسي نے روزه توڑ ديا تو اس كےذمه اس روزه كي قضاء ہوگي ، احناف كا يہي مسلك ہے ، انہوں نے قضاء كےوجوب پر مندرجه ذيل احاديث سے استدلال كيا ہے:

1 ـ عائشه رضي الله تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ: مجھے اورحفصه رضي الله تعالي عنہا كو كھانا هديه كيا گيا تو ہم روزه سے تھيں لهذا ہم نے روزه كھول ديا پھر رسول كريم صلي الله عليه وسلم تشريف لائے تو ہم نے انہيں عرض كيا اے الله تعالي كےرسول صلي الله عليه وسلم ہميں هديه ديا گيا تو ہمارا دل كھانےكوچاہا لهذا ہم نے روزه كھول ديا، تورسول كريم صلي الله عليه وسلم فرمانےلگے: نہيں بلكه تم دونوں اس كےبدلے ميں كسي اور دن روزه ركھو.

سنن ابوداود (2457) جامع ترمذي (735) اس حديث كي سند ميں زميل نامي راوي ہے اس كےباره ميں تقريب التهذيب ميں لكھا ہے كہ يه مجهول ہے ، اور امام نووي رحمه الله تعالي نے المجموع (6 / 396) ميں اور ابن قيم رحمه الله تعالي نے زاد المعاد (2 / 84) اسے ضعيف قرار ديا ہے اور علامه الباني رحمه الله تعالي نے بھي اسے ضعيف كہا ہے.

اور عائشه رضي الله تعالي عنہا والي سابقه حديث جو كہ مسلم ميں ہے بعض نے يه زياده كيا ہے كہ : (ميں نےتو صبح روزه ركھا تھا، پھر انہوں نےكھا ليا اور كہا ميں اس كي جگه روزه ركھوں گا.

اس كا جواب يه ہے كہ امام نسائي رحمه الله تعالي نے اس زياده كو ضعيف قرار ديا اور كہا ہے كہ يه خطاء ہے، اور اسي طرح دار قطني اور بيهقي نے بھي اسے ضعيف قرار ديا ہے.

دلائل قوي ہونےكي بنا پر پہلا قول ہي راجح ہے ، اور اس كي تائيد اس سے بھي ہوتي ہے كہ ام ہانئ رضي الله تعالي عنہا كہتي ہيں كہ: اےالله تعالي كےرسول صلي الله عليه وسلم ميں روزه سے تھي تو روزه كھول ديا ہے ؟ تورسول كريم

صلي الله عليه وسلم نےانہیں فرمایا: کیا تم کوئي قضاء کررہي تھیں ؟ انہوں نےجواب نفي میں دیا تو رسول کریم صلي الله علیہ وسلم نےفرمایا: اگر نفلي تھا تو پھر تجھےکوئي نقصان نہیں دےگا.

سنن ابوداود حدیث نمبر (2456) علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالي کہتےہیں :

اگرانسان نے نفلي روزہ رکھا ہوا ہو اور روزہ کھولنے کي ضرورت پیش آجائے تو وہ روزہ کھول لے، اور نبي صلي اللہ علیہ وسلم سے بھي یہي ثابت ہے کہ وہ ایك دن ام المؤمنین عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا کےپاس تشریف لائے اور کہنے لگے: کیا تمہارےپاس کچھ ہے؟ توانہوں نےجواب دیا کہ ہمیں حیسہ ھدیہ دیا گیا ہے تورسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نےفرمایا: مجھےدکھاؤ میں نےتو صبح روزہ رکھا تھا، تو رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے اسے کھایا. یہ نفلي روزہ میں تھا نہ کہ فرضي میں . انتھي . دیکھیں مجموع الفتاوي (20)

تواس بنا پر جس دن آپ نےروزہ کھول دیا تھا اس کي قضاء لازم نہیں ہوتي ، کیونکہ نفلي روزہ رکھنےوالا خود اپنے آپ کا امیر ہے ، اور اس نے شوال کے چھ روزے مکمل کرلیےہیں .

واللہ اعلم .